مولانا شيخ محمد عادل رباني

ایک گھنٹے کی غور و فکر کی اہمیت

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں،

تَفَكُّرَ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَبْعِينَ سَنَةٍ

أو كما قال۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، "ایک گھنٹے کی فکر و تفکر ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے۔" اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ سوچے سمجھے بغیر کام کرتے ہیں۔ چاہے وہ عبادت ہو یا دنیاوی معاملات، وہ زندگی بھر چیزوں کے پیچھے بھاگتے رہتے ہیں، انہیں حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن ایسا کرنا اچھا نہیں ہوتا؛ یہ ایسی چیز ہے جس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ لہذا وہ ستر سال ضائع ہو جاتے ہیں۔

یہ ہمارے زمانے کے لوگوں میں اور بھی زیادہ نظر آتا ہے۔ آج کے دور کے لوگوں نے آخرت کو بالکل ہی بھلا دیا ہے۔ ان کے پاس اس کے بارے میں سوچنے کا وقت بھی نہیں ہے۔ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھاگتے پھرتے ہیں، اور جب ان کے پاس فرصت ہوتی ہے تو وہ بیکار کی چیزوں کو دیکھتے ہیں اور بے مقصد کاموں میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ وہ ایسی چیزیں کرتے ہیں جو انہیں فائدہ نہیں دیتی۔ وہ ان لوگوں کے پیچھے بھاگتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچاتے ہیں؛ ان کی تعریف کرتے ہیں، اور انہیں عزت دیتے ہیں۔ لیکن اگر وہ عقلمند ہوتے اور غور و فکر کرتے، تو وہ صحیح راہ پا لیتے۔ اس ایک گھنٹے کی فکر و تفکر سے وہ اپنی زندگی جیت لیتے۔ وہ اپنی دنیاوی زندگی بھی جیت لیتے، اور سب سے زیادہ اہم، آخرت کی زندگی جیت لیتے۔ ورنہ وہ کسی گھوڑے کی طرح بے انتہا دوڑتا رہے گا، اور کسی چیز کے لیے وقت نہیں ہوگا۔ وہ سوچتا رہے گا، "میں اسی راہ پر مسلسل دوڑ رہا ہوں، تو میں کہیں نہ کہیں پہنچ جاؤں گا۔" لیکن آخر میں وہ دیکھے گا کہ جس جگہ وہ پہنچے گا وہ خالی تھی اور وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔

اس لیے، غور و فکر کرنا اور سوچنا، "کیا میرے اعمال اللہ عزوجل کو پسند آتے ہیں یا نہیں؟ کیا یہ وہ چیزیں ہیں جنہیں اللہ عزوجل پسند فرماتا ہے یا نہیں؟" انسان کی زندگی بچا دیتا ہے۔ جس نے ایسا نہیں کیا وہ اپنی زندگی گوا دیتا ہے۔ لوگ مرنے والوں کے بارے میں کہتے ہیں، "اس نے اپنی زندگی گوا دی"؛ لیکن جو حقیقت میں اپنی زندگی گواتا ہے وہ وہی ہے جو غور و فکر نہیں کرتا اور صحیح راہ نہیں پاتا۔ جس نے غور و فکر کی اور صحیح راہ پا لی اس کی زندگی ضائع نہیں ہوتی؛ وہ آخرت میں چلا جائے گا۔ جو نہیں سوچتا، جو صرف دوڑتا ہے اور کسی آنکھوں پر پٹی والے گھوڑے کی طرح ادھر ادھر دیکھتا رہتا ہے، وہ اپنی زندگی اور سب کچھ گوا دیتا ہے۔ اللہ جل جلالہ ہماری حفاظت عطا فرمائے۔

www.mawlanasultan.org

اس لیے، اللہ عزوجل نے انسان کو عقل، ذہن اور سمجھ عطا کی ہے؛ سوچو (غور کرو)۔ انسان کو اللہ عزوجل کی عظمت اور ہمارے رسول ﷺ کی حرمت اور محبت پر خاص توجہ دینی چاہیے۔ اللہ ﷻ ہمیں ہوشیاری عطا فرمائے؛ وہ ﷻ ہمیں حق کے راستے سے جدا نہ کریں اور شر کے راستے پر نہ لے جائیں، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۸ جون ۲۰۲۶ / ۱۳ محرم ۱۴۴۸
فجر نماز ـــ اکبابا درگاہ، استانبول